Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ

عوام کی بے ساختہ للکار

ABC Certified

روزنامہ

Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

جلد 14 | جمعۃ المبارک، 08 ستمبر 2023ء، 21 صفر المظفر 1445ھ، قیمت 20 روپے | شمارہ 131

پنجاب کی نگران حکومت نے ہائی کورٹ کے گیارہ ججز کو 36 کروڑ روپے سے زائد قرضوں کی منظوری دے دی۔ ہائی کورٹ کے ججز کو دیئے جانے والے قرضے بلاسود ہوں گے

نگران پنجاب حکومت نے ہائیکورٹ کے 11 ججوں کو 36 کروڑ قرض دینے کی منظوری دیدی

کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے فنانس کے ایجنڈا نمبر 17 نمبر 18 اور 19 میں 11 ججوں کو قرض دینے کے حوالے سے ہیں، ان ججوں کی بنیادی تنخواہ 9 لاکھ روپے ماہانہ سے زائد ہے

جج 12 سال کی مدت میں بغیر ایک روپیہ سود ادا کئے یہ قرضے واپس کریں گے، ہائی کورٹ کے 11 ججز کو 3 سال کی 36 بنیادی تنخواہوں کے برابر قرض دیا گیا جو سوا تین کروڑ روپے پر ایوریج بنتی ہے

لاہور (خصوصی خبر نگار) پنجاب کی نگران حکومت نے ہائی کورٹ کے گیارہ ججز کو 36 کروڑ روپے سے زائد قرضوں کی منظوری دے دی ہے۔ ہائی کورٹ کے ججز کو دیئے جانے والے قرضے بلاسود ہوں گے، جج 12 سال کی مدت میں بغیر ایک روپیہ سود ادا کئے یہ قرضے واپس کریں گے، ہائی کورٹ کے 11 ججز کو 3 سال کی 36 بنیادی تنخواہوں کے برابر قرض دیا گیا جو سوا تین کروڑ روپے پر ایوریج بنتی ہے۔ کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے فنانس کے ایجنڈا نمبر 17 نمبر 18 اور 19 میں 11 ججوں کو قرض دینے کے حوالے سے ہیں، ان ججوں کی بنیادی تنخواہ 9 لاکھ روپے ماہانہ سے زائد ہے، یہ سرکاری افسروں کو اس طے شدہ سود پر قرض دینے کی ایسی کوئی مثال سامنے نہیں آئی، حکومت سے بلاسود قرض لینے والے ججز میں جسٹس راس الحسن سید، جسٹس شکیل احمد، جسٹس محمد طارق محمود، جسٹس احمد رفیق، جسٹس عابد حسین چغتہ، جسٹس انور حسین، جسٹس علی ضیا باجوہ، جسٹس راحیل کامران، جسٹس احمد عدیم ارشد، جسٹس صفدر سلیم شاہد اور جسٹس عدیل قریشی شامل ہیں۔ سوا تین کروڑ روپے پر ایوریج تنخواہ بنتی ہے۔ کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے فنانس کے ایجنڈا نمبر 17 نمبر 18 اور 19 میں 11 ججوں کو قرض دینے کی منظوری دی ہے، ان میں جسٹس منیر احمد ملک، جسٹس علی ضیا واپس کریں گے، ہائی کورٹ کے 11 ججوں کو 3 سال کی 36 بنیادی تنخواہوں کے برابر قرض دیا گیا جو سوا تین کروڑ روپے پر ایوریج بنتی ہے۔ کابینہ کی سٹینڈنگ کمیٹی برائے فنانس کے ایجنڈا نمبر 17 نمبر 18 اور 19 میں 11 ججوں کو قرض دینے کے حوالے سے ہیں، ان ججوں کی بنیادی تنخواہ 9 لاکھ روپے ماہانہ سے زائد ہے، یہ سرکاری افسروں کو اس طے شدہ سود پر قرض دینے کی ایسی کوئی مثال سامنے نہیں آئی، حکومت سے بلاسود قرض لینے والے ججز میں جسٹس راس الحسن سید، جسٹس شکیل احمد، جسٹس محمد طارق محمود، جسٹس محمد رفیق، جسٹس عابد حسین چغتہ، جسٹس انور حسین، جسٹس علی ضیا

(باقی صفحہ نمبر 1)

الیکشن کمیشن زندگی کا حکم آئین و قانون کی دھجیاں اڑا رہی ہے، سپریم کورٹ

سپریم کورٹ بار نے صرف قانون اور آئین کی بالادستی کیلئے کام کیا، اس ملک میں شہداء کا خون شامل ہے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) سپریم کورٹ بار کے صدر آفتاب احسن چیمہ نے کہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے عدالتی حکم اور آئین و قانون کی دھجیاں اڑائی ہیں، ہم نے صرف قانون اور آئین کی بالادستی کیلئے کام کیا، اس ملک میں شہداء کا خون شامل ہے، ہم کسی سے ذاتی دشمنی نہیں رکھتے، ہم نے صرف قانون کی بالادستی کیلئے کام کیا، ہم نے کسی کو ذاتی فائدہ نہیں پہنچایا، ہم نے کسی کو ذاتی نقصان نہیں پہنچای

عوامی للکار
Daily Awami Lalkaar

اداریہ

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

آرمی چیف کی تاجروں اور صنعت کاروں سے ملاقاتیں

ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان فوج کے سربراہ جنرل سید عاصم منیر نے گزشتہ روز ملتان اور اور کراچی میں تاجروں اور صنعت کاروں سے ملاقاتیں کیں جن میں کل کے سربراہ کاروں اور ایکسپورٹرز کے نمائندوں کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔ آرمی چیف سے ملاقات کا عمل اچانک نہیں ہوا بلکہ یہ ملاقاتیں پہلے سے طے شدہ تھیں۔ ایک ایسے بیڈ گورننس کے شکار ملک میں جہاں کاروبار کرنا ہر گزرتے دن کے ساتھ مشکل تر ہوتا جا رہا ہے، ایسی ملاقاتوں کا ہونا ایک اچھا عمل ہے۔ ایسی ملاقاتوں سے کاروباری برادری کو اپنے مسائل کے حل کے لیے ایک راستہ ملتا ہے۔ ایسی ملاقاتوں سے ریاست کو بھی اپنی معیشت کی بہتری کے لیے کچھ نئے آئیڈیاز ملتے ہیں۔ ایسی ملاقاتوں سے ریاست اور کاروبار کے درمیان اعتماد کا رشتہ بھی مضبوط ہوتا ہے۔ ایسی ملاقاتوں سے ریاست اور کاروبار کے درمیان فاصلے کم ہوتے ہیں۔ ایسی ملاقاتوں سے ریاست اور کاروبار کے درمیان غلط فہمیاں دور ہوتی ہیں۔ ایسی ملاقاتوں سے ریاست اور کاروبار کے درمیان ایک دوسرے کو سمجھنے کا عمل شروع ہوتا ہے

بقیہ 1

رُلم رہے کے حوالے سے ہیں، ان جُھن کی بنیادی کیٹاگری 9او 40 روپے ماہانہ سے زائد ہے، کمپنی سیٹلمنٹ کمیٹی ایسوسی ایشن آف پاکستان کی منظوری دی ہے، بارے فیکٹس کے ذریعے پالنے والے مویشیوں کی تعداد 15 ملین سے تجاوز کر گئی ہے، جو کہ دنیا میں پانچویں نمبر پر ہے، مویشیوں اور انسان کمی سے جانوروں میں خطرناک بیماریوں کے پھیلاؤ کے حوالے سے حکومت کے خطرے کا اظہار کرتے کے بعد ہے، سرکاری اخراجات کو کم کرنے کیلئے ملازمتوں کی تعداد کم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، ان کی اکثریت کو ریٹائرمنٹ کے بعد پنشن کی ادائیگی کرنی پڑتی ہے، ملک میں 20 لاکھ سے زائد سرکاری ملازمین ہیں، ان کی تنخواہوں اور پنشن پر سالانہ 2 کھرب روپے خرچ ہوتے ہیں، ان کی تعداد میں کمی کیلئے 2 سال کیلئے بھرتیوں پر پابندی عائد کی ہے، ان کی جگہ پر ٹھیکے پر ملازمین رکھے جائیں گے، ان کی تنخواہیں کم ہوں گی، ان کو پنشن اور دیگر مراعات نہیں ملیں گی، ان کی ملازمت کا تحفظ بھی نہیں ہوگا، ان کی تعداد 2 لاکھ 50 ہزار ہوگی، ان کی تنخواہوں پر سالانہ 1 کھرب روپے خرچ ہوں گے، ان کی پنشن کی مد میں 1 کھرب روپے خرچ ہوں گے

وزارت داخلہ نے نئے انسداد دہشتگردی کے روک تھام کیلئے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری دیدی

وزارت داخلہ نے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کو 2025 تک مکمل کیا جائے گا

پلان کے تحت سمگلنگ ہونے والوں کے خلاف کارروائیاں نہ ہونے کی سمگلرز کی سزا میں اضافہ کے لئے وزارت قانون کو خط لکھا جائے گا

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) انسانی سمگلنگ کے تاقابل معافی جرم سے نمٹنے کیلئے وزارت داخلہ نے دو سال میں نیشنل ایکشن پلان کی منظوری دیدی، تفصیلات کے مطابق وزارت داخلہ نے نیشنل ایکشن پلان کی منظوری دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان کو 2025 تک مکمل کیا جائے گا، انسانی سمگلنگ کے خلاف کارروائیاں نہ ہونے کی سمگلرز کی سزا میں اضافہ کے لئے وزارت قانون کو خط لکھا جائے گا، انٹیلی جنس سمگلرز کے لئے سلاخوں کا ڈیٹا بیک بنایا جائے گا۔ وزارت داخلہ نے ایف آئی اے انٹی ہیومن اسمگلنگ کے سفارش پر نیشنل ایکشن پلان کی منظوری دیدی، پلان کے تحت نیشنل کوآرڈینیشن سنٹر بنایا جائے گا۔

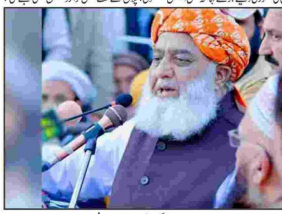

لاہور: موجود وصورتحال میں فوری الیکشن ناگزیر ہیں، مولانا فضل الرحمان

فیصل آباد شہر اور گردونواح میں چوری، ڈکیتی وہائی جیکنگ کی وارداتوں کا سلسلہ جاری

پولیس شہریوں کی ناکہ بندیوں کے باوجود وسائل چور عناصر کو پکڑنے میں کامیاب نہ ہوسکی

فیصل آباد (کرائم رپورٹر) فیصل آباد شہر اور گردونواح میں چوری، ڈکیتی وہائی جیکنگ کی وارداتوں کا سلسلہ جاری ہے، 130 سے زائد مقامات پر وارداتیں، وارداتوں کے دوران لاکھوں کا مال وزر لوٹ کر فرار ہوگئے، جبکہ درجنوں شہریوں کو موٹر سائیکلوں سے محروم کردیا گیا، پولیس شہریوں کی ناکہ بندیوں کے باوجود وسائل چور عناصر کو پکڑنے میں کامیاب نہ ہوسکی، شہری شکوہ کناں ہیں کہ پولیس ڈاکوؤں کے محبت کش کچھ کو پکڑ بھی کرے تو پولیس ظالم ترجمان کے مزے لوٹتی رہتی ہے عدم (بقیہ نمبر 40)

کشمیر راولپنڈی کے ہمراہ DC RPO راولپنڈی کا THQ گوجرخان کا وزٹ

ایم ایس ڈاکٹر فرحت جمیلہ نے ہسپتال میں جاری ترقیاتی کاموں کے متعلق بریفنگ دی

آپکی ہمدردی کے دو الفاظ مریض کی نصف بیماری ختم کردیں گے لیاقت چٹھہ

گوجر خان (قرشناد) کشمیر راولپنڈی کا ڈی پی او راولپنڈی ریجن وٹار زیدی، سینئر صحافی آر ٹی ایف اور راولپنڈی اور اسسٹنٹ کمشنر گوجر خان میاں مراد حسین ڈیکو کے ہمراہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال گوجر خان کا وزٹ ہسپتال آمد پر ایم ایس ڈاکٹر فرحت جمیلہ، ایسے ایم ایس ڈاکٹر محمد فاروق، ہائیلتھ سپیشلسٹ ڈاکٹر عامر اور سٹاف نے ڈی پی او ہسپتال کا تفصیلی معائنہ کروایا، کشمیر راولپنڈی ریجن کا پہلے دن ہسپتال میں جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور ہسپتال کے تمام وارڈز، ایمرجنسی، لیبارٹری، فارمیسی اور ہسپتال کے تمام شعبہ جات کا معائنہ کیا، ڈی پی او راولپنڈی ریجن وٹار زیدی نے ہسپتال کے ڈاکٹرز اور سٹاف سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال کے ڈاکٹرز اور سٹاف کو چاہیے کہ وہ مریضوں کے ساتھ ہمدردی کے دو الفاظ بولیں، مریض کی نصف بیماری ختم ہوجاتی ہے، ہسپتال کے ڈاکٹرز اور سٹاف کو مریضوں کے ساتھ اچھا رویہ اختیار کرنا چاہیے، ڈاکٹرز اور سٹاف کو ہسپتال کی نیک نامی کیلئے کام کرنا چاہیے، ڈی پی او راولپنڈی ریجن وٹار زیدی نے ہسپتال کے ڈاکٹرز اور سٹاف کو کہا کہ ہسپتال کی نیک نامی کیلئے کام کریں